تاویل کے بارے میں ان کی رائے بدل گئی ہے اور یہ کہ اصل نظر ثانی ترجمہ پر کرنی ہوگی، حواشی میں زیادہ تبدیلی نہیں کرنی ہوگی۔ (ص۴) لیکن جیسا کہ مرتب نے صراحت کی ہے، نظر ثانی کا کام صرف تین قسطوں پر ہوسکا۔ اس لیے اب یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ کن آیتوں کی تاویل میں مولانا کی رائے بدل گئی تھی؟ اور بدلی ہوئی رائے کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ جناب رضوان احمد فلاحی کو جزائے خیر دے کہ ان کی کوشش اور محنت سے 'تیسیر القرآن' کی شکل میں یہ اہم علمی سرمایہ قرآنیات کے شائقین اور علم کے قدر دانوں کے ہاتھوں میں پہنچ گیا ہے۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

سہ ماہی افکار عالیہ، مئوناتھ بھنجن (یوپی) مدیر اعلیٰ: مولانا مجاز اعظمی

پتا: ڈومن پورہ، مئو (یوپی) صفحات: ۸۰، سالانہ زرِ تعاون: اسّی روپے (-/۸۰)

سہ ماہی افکارِ عالیہ نے اپنی اشاعت کے تین سال پورے کرلیے ہیں۔ یہ ادارہ تحقیقات ونشریاتِ اسلامی جامعہ عالیہ عربیہ مئو کا ترجمان ہے۔ یوں تو برصغیر ہند و پاک میں اردو رسائل و جرائد کثرت سے نکل رہے ہیں۔ مدارس کے ترجمان کی حیثیت سے نکلنے والے رسائل کی تعداد بھی کم نہیں ہے۔ ان میں اس رسالہ کا امتیاز یہ ہے کہ اس نے اسلامی موضوعات پر سنجیدہ علمی اور تحقیقی مضامین کی اشاعت کو اپنے پیش نظر رکھا ہے اور سرسری، ہلکے پھلکے، روایتی اور مسلکی اختلافات پر مبنی متنازع مضامین سے خود کو بچائے رکھا ہے۔ تشریح آیات، تاویل احادیث، ادبیات، وفیات اور تعارف وتبصرہ کے علاوہ اسلامیات کے مختلف پہلوؤں پر مشہور ماہرین علوم اسلامیہ کے قلم سے مضامین ہوتے ہیں۔

اس مناسبت سے راقم سطور مجلّہ کی مجلس ادارت کی خدمت میں دو مشورے پیش کرنا چاہتا ہے۔ ایک تو یہ کہ پروف ریڈنگ کا خصوصی اہتمام کیا جائے، اس میں کوتاہی سے مفہوم …… ہوجاتا ہے اور قاری الجھن کا شکار ہوتا ہے۔ دوسرے، حتی الامکان مضامین کی قسط وار اشاعت سے احتراز کیا جائے اور اگر بدرجۂ مجبوری ایسا کرنا پڑے تو بہت چھوٹی چھوٹی قسطیں نہ بنائی جائیں۔

اس مجلّہ کی اشاعت پر اس کے مدیر اعلیٰ مولانا مجاز اعظمی اور نائب مدیر مولانا عبداللطیف اثری قابل مبارک باد ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسے ترقی دے اور اس کی تمام مشکلات دور فرمائے۔ (م-ر-ن)